وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک کی نائن زیرو آمد/ ڈاکٹر فاروق ستار کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو

کراچی:۔(اسٹاف رپورٹر)

وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک نے پیر کے روز متحدہ قومی موومنٹ کے مرکز نائن زیرو کا تعزیتی دورہ کیا اور ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی کے رکن رضا ہارون، وفاقی وزیر بابر غوری، حق پرست صوبائی وزیر عادل صدیقی اور قومی اسمبلی میں حق پرست پارلیمانی گروپ کے ڈپٹی لیڈر حیدر عباس رضوی سے ایم کیو ایم کے کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ پر تعزیت کا اظہار کیا اور دعائے مغفرت کی۔ اس سے قبل رحمان ملک اور ایم کیو ایم کے رہنماؤں کے درمیان کچھ دیر تک بات چیت ہوئی جس میں کراچی میں معصوم شہریوں سمیت ایم کیو ایم کے کارکنوں کی ٹارگٹ کلنگ اور شہر قیام امن اور امن وامان کے مسائل پر گفتگو کی اور ایم کیو ایم کے رہنماؤں نے اس حوالے سے رحمان ملک سے اپنے گہرے تحفظات کا اظہار کیا اور اپنا مقدمہ ان کے سامنے کھل کر پیش کیا۔ بعدازاں اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے رحمان ملک نے کہا کہ نائن زیرو میرا گھر ہے اگر کوئی ایک کارکن بھی میرا استقبال کرتا ہے یا مجھ سے ہاتھ ملاتا ہے تو میں سمجھوں گا کہ الطاف حسین نے مجھ سے ہاتھ ملایا۔ انہوں نے کہا کہ صدر آصف علی زرداری نے نائن زیرو پر آ کر کہا تھا کہ ہم نسلوں کی دوستی چاہتے ہیں۔ دشمنوں نے کئی وار کیے ان کی کوشش ہے کہ اس دوستی میں دراڑیں پڑیں لیکن پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم کی دوستی دشمنوں سے جنگ اور پاکستان کے استحکام کیلئے چل رہی ہے اور چلتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ میں یہاں ایم کیو ایم کے کارکنوں اور کراچی کے تمام شہداء خواہ وہ کسی بھی جماعت سے تعلق رکھتے ہوں یا کوئی بھی زبان بولتے ہوں سب پاکستانی تھے ان کی تعزیت کیلئے آیا ہوں اور یقین دلاتا ہوں قاتلوں کیخلاف بھرپور ایکشن ہوگا بہت سے قاتل پکڑ لیے گئے ہیں جنہیں تحقیقات کے بعد میڈیا کے سامنے لائیں گے اور بتائیں گے کہ یہ کس طرح سیاسی جماعتوں کا نام استعمال کرتے ہیں شہر میں قیام امن کیلئے پولیس کی صلاحیت میں اضافہ کیا جارہا ہے اور سیاسی جماعتوں کے تعلقات کار کو مزید مستحکم کیا جارہا ہے اس کے علاوہ ہر وہ قدم اٹھایا جائے گا جس سے شہر میں امن قائم ہو، اس سلسلے میں صدر پاکستان کا بھرپور اعتماد لیکر آیا ہوں کہ کسی بھی جرائم پیشہ کو بخشا نہیں جائے گا خواہ اس کا تعلق کسی کمیٹی، کسی سوسائٹی یا کسی سیاسی جماعت سے ہو کچھ لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے تاہم کچھ قانونی مسائل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ افواہ سازی کی فیکٹری بھی ترقی کررہی ہے، افواہ پھیل جاتی ہے کہ میں چند منٹ لیٹ ہوجاؤں تو کوئی استقبال کرنے نہیں آیا اس قسم کی افواہ سازی کو ختم کی جائے میں اپنے طور پر ''انسداد افواہ سازی'' کے خاتمے کا اعلان کرتا ہوں اس سے ہمارے ملک اور آنے والی سرمایہ کاری کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں یقین دلاتا ہوں ہم لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور اسلحہ مافیا کیخلاف ہم سب اکٹھے ہیں۔ میں جناب الطاف حسین کا شکریہ ادا کرتا ہوں، جن کے لوگ شہید ہوں تو وہ اپنے جذبات کو نہیں روک سکتے اور اسی دوران کچھ لوگ بھڑکانے والے بھی آجاتے ہیں۔ جتنے بھی لوگ شہید ہوئے وہ ساری سیاسی جماعتوں کے مسلمان اور پاکستانی ہیں ہر جلنے والی لاش اپنے ماؤں، بہنوں اور بھائیوں کو غم دیتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ رات جناب الطاف حسین سے بات ہوئی ان کے دل میں ملک کو قوم کیلئے بڑی محبت ہے وہ کہتے ہیں کہ پیپلز پارٹی اور متحدہ قومی موومنٹ کو مل کر دہشتگردوں کیخلاف لڑنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ڈیڑھ سال قبل الطاف بھائی نے بتایا تھا کہ کراچی میں طالبانائزیشن ہورہی ہے اس وقت اس بات کا بہت سے لوگوں نے برا مانا اور اسے تسلیم نہیں کیا لیکن میں نے اس وقت بھی کہا تھا کہ الطاف حسین کا ویژن بہت بڑا ہے اور وقت نے ثابت کردیا کہ یہ بات درست ہے، میں جب بھی کتاب لکھوں گا اور اس کا تذکرہ ضرور کروں گا، طالبان اور ظالمان کو کسی سے دوستی عزیز نہیں ہے، پیسے سے محبت کرتے ہیں، بھتہ لیتے ہیں مزاروں اور خانقاہوں پر حملہ کرنے والے مسلمان نہیں ہوسکتے۔ الطاف حسین کی لیڈر شپ محبت کیلئے ہے اور آج پوری قوم ان کے ساتھ ہے۔ فرنٹیئر کور، فوج اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کو امن قائم کرنے پر سلام پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں کیلئے پاکستان میں کوئی جگہ نہیں اور اب ملک میں دہشتگردی نہیں ہوگی، ان کے خاتمے کیلئے تمام سیاسی قیادت نے فیصلہ کرلیا ہے کہ وہ دہشتگردی کو تسلیم نہیں کریں گے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میں ایم کیو ایم کی لیڈر شپ کی جذبات کی قدر کرتا ہوں، اب فیصلہ کرلیا ہے صرف دو دن ہی نہیں دو سال کے دوران ہونے والے ٹارگٹ کلنگ کے ہر واقعے کی تحقیقات کی جائے گی جس میں سے ایک 175 سیاسی جماعتوں کے کارکنان بھی شامل ہیں، ہم اس پر ایکشن لیں گے، مل کر کام کریں گے اور جرائم پیشہ افراد تک پہنچیں گے، ملک میں ٹارگٹ کلنگ کے علاوہ بھی دوسرے کئی مسائل ہیں انہیں بھی سامنے لائیں گے، اگر کوئی ٹارگٹ کلر یہ سمجھ رہا ہے کہ وہ سیاسی جماعتوں کا تحفظ حاصل کریگا تو وہ ایسا نہیں کرسکے گا۔ صوبائی وزیر داخلہ ذوالفقار مرزا کے

حوالے سے کیے گئے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ذوالفقار مرزا منتخب وزیر ہیں وہ بھی اپنی جان خطرے میں ڈال کر کام کر رہے ہیں میں پیپلز پارٹی کے ذمہ دار کی حیثیت سے پیپلز امن کمیٹی سے لاتعلقی کا اظہار کرتا ہوں۔ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنونیز ڈاکٹر فاروق ستار نے اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے رحمان ملک کا نائن زیرو پر آمد کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ گزشتہ دو روز سے کراچی میں ایم کیوایم کے کارکنان اور عام شہریوں کا بیدردی سے قتل ہو رہا تھا اور خون کی ہولی کھیلی جا رہی تھی، رحمان ملک آج نائن زیرو پر آئے ہم تعزیت کا اظہار کیا اور دعائے مغفرت کی۔انہوں نے میڈیا کو بتایا کہ آج ہم نے کھل کر رحمان ملک سے بات کی ہے اور اپنے تحفظات اور شکایات گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد کے ذریعے صدر مملکت آصف علی زرداری تک بھی پہنچائی ہیں۔آج ہم نے اپنے بھائیوں سے کھل کر بات کی ہے اور رحمان ملک کو باور کرایا ہے کہ حکومت پیپلز پارٹی کی ہے بیشک ہم حکومت میں شامل ہیں لیکن امن وامان کا قیام اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ہمارے ماتحت نہیں بلکہ یہ وزارت داخلہ کے ماتحت ہیں، اس لئے امن وامان کی ذمہ داری ان پر عائد ہوتی ہے۔انہوں نے پیپلز امن کمیٹی کو پیپلز فساد کمیٹی کہتے ہوئے اس امر پر اپنی گہری تشویش کا اظہار کیا کہ اس کے دفاتر شہر بھر میں کھلوائے جا رہے ہیں جو شہر بھر میں گینگ وار کروانے کی منظّم سازش ہے جس کے تحت ایک مخصوص علاقے میں جاری گینگ وار کو پوری کراچی میں پھیلایا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ پانچ روز پہلے ایم کیوایم کے پانچ کارکنوں کو بیدردی سے قتل کر کے لاوارثوں کی طرح سڑکوں پر پھیک دیا گیا لیکن ایم کیوایم نے اس پر کسی ردعمل کا اظہار نہیں کیا، گزشتہ دو روز میں شہر میں جو کچھ ہوا وہ سب پر عیاں ہے۔بائیکاٹ کے ساتھ ساتھ ہتھیار اٹھانے کی بات کس نے کی اور پریس کانفرنس میں کس نے کہا کہ انتخاب والے دن لوگ اپنے گھروں میں رہیں ورنہ اپنی زندگی کی ذمہ دار وہ خود ہوں گے پھر کس نے ہتھیار اٹھائے، حکومت سندھ میں ہمارے دوست کہتے ہیں کہ عوام امن قائم رکھیں، عوام نے تو امن قائم رکھا ہوا ہے، کوئی دنگا فساد نہیں ہو رہا ہے اور نہ ہی دو گروپ لڑ رہے ہیں، عام راہگیروں، دکانوں اور گاڑیوں پر حملے کس نے کیے اور کس نے لوگوں پر اندھا دھند فائرنگ کی جس پر ہم نے اپنے دوستوں اور بھائیوں کو بتایا کہ ایسے واقعات کی روک تھام کیلئے حساس مقامات پر پہلے سے انتظام ہونے چاہئے تھے۔شہر کے جنوبی علاقوں سے چار لوگوں کو اغواء کر کے قتل کیا گیا جن کی سر بریدہ اور پاؤں کٹی ہوئی ہے لاشیں اب بھی اسپتالوں میں پڑی ہوئی ہیں جبکہ شہریوں نے بیلٹ کے ذریعے اپنی طاقت اور ردعمل کا اظہار کیا ہے۔پی ایس 94 اورنگی ٹاؤن میں ہونے والا انتخاب کراچی کے تمام شہریوں کے جذبات کی ترجمانی ہے میں اورنگی کے عوام کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے پورے کراچی کے عوام کی ترجمانی کرتے ہوئے بیلٹ کے ذریعے اپنے طاقت کا بھرپور اظہار کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ پریس کانفرنس کے بعد شہر کے امن کو غارت کیا گیا جس سے یہ بات ظاہر ہوگئی کہ کون پرامن ہے اور صبر کر رہا ہے اور کون خون کی ہولی کھیل رہا ہے۔گزشتہ دو روز کے واقعات کی تحقیقات کی جائے تو سازش اور سازشی سمیت سب کچھ سامنے آجائے گا۔بیلٹ کی طاقت کا استعمال ہی الطاف حسین کا پیغام ہے۔ایم کیوایم نے واضح طور پر کراچی کا مقدمہ رحمان ملک اور پیپلز پارٹی کی اعلیٰ قیادت کے سامنے رکھ دیا ہے۔امن وامان کے قیام کی ذمہ داری ہمارے پاس نہیں ہے اور کسی بات میں نہ سہی کم از کم امن وامان کے معاملے میں ہمیں اعتماد میں لینا چاہئے کیونکہ ہم آپ کے اتحادی ہیں۔

☆☆☆☆☆